السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ترمذی جلد اول باب التشہد میں حدیث ہے کہ اِذَا قَعَدْنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الخ جب دو رکعتوں میں بیٹھتے تو التحیات الی عبدہ ورسولہ تک پڑھتے۔ جس سے معلوم ہو رہا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ دو رکعتوں میں اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ تک پڑھتے تھے۔ یعنی درود نہیں پڑھتے تھے۔ عرض ہے کہ اس حدیث کا حل بتائیں۔ یعنی اس حدیث کا کیا مطلب ہے۔ کیا صرف سلام تک ہی پڑھنا چاہیے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ترمذی جلد اول باب التشہد میں حدیث ہے کہ اِذَا قَعَدْنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الخ جب دو رکعتوں میں بیٹھتے تو التحیات الی عبدہ ورسولہ تک پڑھتے جس سے معلوم ہو رہا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دو رکعتوں میں اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ تک پڑھتے تھے یعنی درود نہیں پڑھتے تھے۔

آپ نے ترمذی شریف کے اس باب میں مذکور حدیث کا جو مطلب سمجھا وہ یہی ہے کہ ''صحابہ کرام کہتے ہیں ہم دو رکعتوں میں بیٹھتے تو التحیات عبدہ ورسولہ تک پڑھتے'' الخ مگر یہ لکھتے وقت آپ نے حدیث کے الفاظ ومعانی پر غور نہیں کیا ورنہ آپ یہ مکتوب قطعاً نہ لکھتے اچھا کوئی بات نہیں اب ہی غور فرما لیں آپ کی سہولت کے پیش نظر حدیث کے الفاظ نیچے درج کئے جاتے ہیں۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ : عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِذَا قَعَدْنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ أَنْ نَّقُوْلَ : اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ»

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو رکعتوں میں اپنے قعدے میں التحیات الخ پڑھنے کی تعلیم دی۔ اس حدیث میں لفظ ''اَنْ نَقُوْلَ'' عَلَّمَنَا کا دوسرا مفعول ہے اور ''اِذَا قَعَدْنَا'' اَنْ نَقُوْلَ کی ظرف مقدم چنانچہ آپ اپنے ترجمہ اور میرے ترجمہ پر غور فرمائیں آپ کو اس چیز کا پتہ چل جائے گا ان شاء اللہ المنان۔

پھر اس حدیث میں عبدہ ورسولہ تک پڑھتے یا تک پڑھنے کی تعلیم دیتے پر دلالت کرنے والی کوئی چیز نہیں بلکہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی یہی حدیث امام بخاری نے اپنی صحیح کتاب الاذان۔ باب ما یتخیر من الدعاء بعد التشہد ولیس بواجب میں درج کی ہے تو اس میں رسول اللہ ﷺ کے یہ لفظ «أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ، ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَيَدْعُوْا» بھی موجود ہیں تو آپ ﷺ نے عبدہ ورسولہ کے بعد دعا کرنے کی تلقین فرمائی ہے تو جس طرح عبدہ ورسولہ کے بعد دعا کرنا دوسری احادیث کی بنا پر درست اور ضروری ہے اسی طرح دوسرے دلائل کی بنیاد پر عبدہ ورسولہ کے بعد درود شریف پڑھنا بھی درست اور ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## احکام ومسائل

## نماز کا بیان ج1ص193

## محدث فتویٰ